Dr. Rizwana Perween
Guest lecturer Urdu R.N. College
Hajipur, Vaishali

B.A-I (Hon) Urdu
Paper - I[st]
Topic - GHALIB'S INTRODUCTION

موضوع :- غالب کی سوانح / تعارف

مرزا اسد اللہ خاں پورا نام اور غالب تخلص کرتے تھے - غالب کو دلی والے مرزا نوشہ کہا کرتے تھے۔ گویا مرزا غالب کا عرف یا عرفیت مرزا نوشہ تھی - انہیں مغل بادشاہ کی جانب سے نجم الدولہ دبیر الملک اور نظام جنگ کے خطابات بھی عطا ہوئے۔

مرزا غالب کی پیدائش ۱۷۹۷ء میں آگرے میں ہوئی - ان کا سلسلۂ نسب افراسیاب بادشاہ توران تک پہنچتا ہے - غالب کے دادا شاہ عالم کے زمانے میں ایران سے دلی پہنچے - یہاں انہیں اعزاز و اکرام سے خوب خوب نوازا گیا -

غالب کے والد عبداللہ بیگ کا انتقال ۱۸۵۱ء میں ہوا اس کے بعد غالب کی پرورش ان کے چچا نصراللہ بیگ نے کی جو اکبرآباد کے صوبیدار تھے -

غالب کی عمر جب نو برس کی تھی ان کے چچا کا انتقال
ہو گیا۔ چچا کی موت کے بعد ان کے وارثین کو پنشن
ملتی تھی اس پنشن غالب کو بھی 700 روپیہ سالانہ ملا
کرتا تھا۔ کچھ دنوں بعد غالب نے بہادر شاہ ظفر
کے کلام پر اصلاح دیا کرتے تھے اس کا معاوضہ پچاس
روپیہ ماہانہ ملا کرتا تھا۔ 1857ء کا ہنگامہ ہوا تو
انگریز سلطنت نے مرزا کو باغیوں میں شمار کر کے
پنشن بند کر دی۔ اس وقت تک مغل سلطنت کا
خاتمہ ہو چکا تھا لہذا غالب کا گزر بسر مشکل
ہو گیا۔

بڑی دوڑ دھوپ کے بعد غالب اپنی بے گناہی
ثابت کرنے میں کامیاب ہو سکے اور انہوں
نے انگریزی حکومت سے اپنی پنشن بحال کرائی۔
غالب کو اپنے حسب نسب اور اپنے شاعرانہ
مرتبے دونوں پر ناز تھا۔ وہ شاہانہ زندگی
گزارنے کے خواہش مند تھے۔ مگر یہ آرزو
پوری نہ ہو سکی۔

غالب کا انتقال 1869ء میں دہلی میں ہوا
اس وقت ان کی عمر 73 برس تھی۔

— x —